#174;ٹ کوا پن&#1740; طرف منسوب کرن کا حکم

لاوارث بچوں ک ادار س ایک بچ حاصل کرک اس
دلائي اوراس ک ساتھ حسن سلوک کیا ، اس کوشش
سرکاری اوراق میں بچ اپن نام س اندراج
س کا حکم کیا وگا ؟

لحمد لل

پالک بنانا والا اپن نسب میں شامل کر اوراس
کا نام دیا جائ اوراس ک قبیل کی طرف منسوب
، اس لی ک اس میں دروغ بیانی اوردھوک
اوراس ک ساتھ ساتھ عزتوں کو بھی خطر

تغییر پایا جاتا ک بعض مستحقین کو محروم
تاتا اوراسی طرح حرام کوحلال اورحلال چیز
کوحرام
یر اوراسی طرح دوسری حرمتوں کوتوڑا جاتا
لی الل تعالی ن بچ کی والدک علاو کسی
رام قراردیت وئ فرمایا :
یقی بیٹ ن یں بنایا ، ی تم تو ار
ات فرماتا ، اور و سیدھی را دکھاتا

ں کی طرف نسبت کرک بلاؤ الل ک نزدیک مکمل
بھائي اوردوست یں تم س بھول چوک میں جوکچھ
وجائ
گنا و جس کا تم اراد دل س کرو ، الل
و الا م ربان } الاحزاب (4-5)
علی وسلم کا فرمان :
لم رکھت وئ کسی اورکی طرف نسبت کی تو اس پر
سلم اورامام احمد ن روایت کیا
الل علی وسلم کا فرمان کچھ اس طرح :
ورکی نسبت کا دعوی کیا یا اپن اولیاء ک
س پر قیامت تک مسلسل الل تعالی کی لعنت (
ار میں اجتھاد غلط اوراس پرجم ر نا

وارد شد نصوص کی بنا پر بدلنا اور صحیح کرنا
لائل کو اوپر بیان کیا جاچکا
کی حسن تربیت اور اس پر احسان کرنا ایک نیکی
ی ن ایسا کرن کی ترغیب بھی دلائي
لی الل علي وسلم پر اپنی رحمتوں کا نزول
رمائ
لل اعلم
.